मिलन

ملن

اداکاران
نوتن سنیل دت
پران ۔ جمنا

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلر دریبہ کلاں دہلی

اعلیٰ پریس دہلی

ملن فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

ہم تم یگ یگ سے یہ گیت ملن کے
گاتے رہے ہیں گاتے رہیں گے
ہم تم جگ میں جیون ساتھی بن کے
آتے رہے ہیں آتے رہیں گے
جب جب ہم نے جیون پایا
تب تب یہ روپ سجا اپنا
ہر بار تمہی نے مانگ بھری تم نے ہی پہنائے گہنا
ہم بھول نہ پائے ہو گئے پر ساتھ نہیں چھوٹا اپنا
ہر بار تمہی من آن بسے
نینوں میں آنکھیں بن کے سپنا
ساون میں جب کبھی بھی یہ بادل گگن پہ چھائے
بجلی سے ڈر کے تم ڈر کر قریب آئے
پھر کیا ہوا آیا جو برسات تھم نہ چلے
جگ یہ بندھن نہ توڑ سکا۔ ہم توڑ کے ہر دیوار ملے
ہر جنم جنم کی دنیا کے اس پار ملے اس پار ملے
بھگوان نے پوچھا مانگو تم ہم کو سارا سنسار ملے
پر ہم نے کہا سنسار نہیں ہم کو ساجن کا پیار ملے

گانا نمبر ۲: ہیں تو بے سانوریا ناہی خبریا
تمرے کارن اپنے دیش میں بلم ہم ہو گئے پردیسی
نا جانے کون سا اپنا انگنا کون سی اٹریا
اپنے ہی گاؤں کی گلیوں میں بھولے پھرتے ہیں ہم ڈگریا
او گھر اپنے ہمیں چھوڑ جاؤ کہ ہم ——
ہر دنیا لاکھ کے سپنے جن نیند پیار جوانی
اپنا نیارہ گیا تمرے نام کردی جب زندگانی
ہائے سب اپنے ہمیں بہت یاد آئے
کہ ہم ہو گئے پردیسی

گانا نمبر ۳: ساون کا مہینہ پون کرے شور
جیا را رے جھوم ایسے جیسے بن میں ناچے مور
راماں غضب ڈھائے یہ پردیسیا
نیا سنبھالو کت کھوئے ہو کھویا
ہوئے پردیسیا کے آگے چلے نہ کوئی زور
جانا کہاں ہے پوچھے ندیا کی دھارا
مرضی تمہاری سجنے جاؤ جس اور
جن کے بلم بیری گئے ہیں دلنیوا
آئی ہے لے کے ان کے پیار کا سندیسوا!
کاری متواری گھٹائیں گھنگھور

گانا نمبر ۴: بول گوری بول تیرا کون پیا
وہ تو نے جسے پیار کیا

ارے تو جانے نہ اُس کا نام
ہر صبح ہر شام دُنیا نے اُسی کا نام لیا
ہے کون سارے جگ سے نرالا
کوئی نشانی نیلا دُبالا اُس کی
نشانی وہ بھولا بھالا
اُس کے گلے میں سرپوں کی مالا
وہ کیسی ہیں جس کے روپ کتنے چھاؤں کہیں دھوپ
نرا ساجن ہے یا بہروپیا
من اُس کا مندر پریم پجاری
گھوڑا نہ ہاتھی ارے بیل سواری
کیلاش پربت کا وہ جوگی
اچھا وہی در در کا بھکاری
ہاں وہ بھکاری ہے ٹھیک
بڑے بھگتی کی بھیک بدلے میں جگت کو موتی دیا
اک دن نہ تو کوئی اُس میں نہائے
تو جس پہ مرلی سے ہاتھ جو وہ ہے جٹاؤں میں گنگا بہائے
وہ دن کا ہے یہ سادھو بک بک سے بیری بات
یہ سوں بانی اگر تو وہ دیا
گانا نمبر ۵: ہم تم بک بک ہے یہ کیف ملن کے
گانے رہے ہیں گانے رہیں گے
ہم تم جگ میں جیون ساتھی بن کے آئے رہے ہیں لانے رہیں گے

جب جب ہم نے جیون پایا
جب جب یہ روپ سجا سجنا
ہر بار تمہی نے مانگ بھری
تم نے ہی پہنایا کنگنا
ہم پھول بنے یا راکھ ہوئے
پر ساتھ نہیں چھوٹا اپنا
ہر بار تمہی تم آن بسے
یوں آنکھوں میں بن کے سرما
ہم آج کہیں تم کہو اپنا
ہم تم کس روز گرائے تھے
بابل کے ہار تمہیں ہم نے برسوں پہنے پہنائے تھے
دنیا سے بھی ہم بچھڑ گئے ایسے بھی زمانے آئے تھے
لیکن وہ جدا ہونے والے ہم نہیں ہمارے سائے تھے

گانا نمبر ۱۲ — مبارک ہو سب کو سماں یہ سہانا ۱
میں خوش ہوں میرے آنسوؤں پہ نہ جانا
میں تو دیوانہ دیوانہ دیوانہ
ہزاروں طرح کے یہ ہوتے ہیں آنسو
اگر دل میں غم ہو تو روتے ہیں آنسو
آنسو خوشی میں بھی آنکھیں بھگانی
آنسو انہیں جان سکتا نہیں یہ زمانہ
یہ شہنائیاں دے رہی ہیں دہائی کوئی چیز اپنی ہوئی ہے پرائی

کسی سے ملن ہے کسی سے جدائی
نئے رشتے بنے تو ٹوٹا ناطہ پرانا
بڑے میٹھے کی ندی کا بہاؤ
یہ بابل کی گلیاں یہ ماں جی کی یاد
چلی ہو تو گوری سنو بھول جاؤ
نہ پھر یاد آنا نہ پھر یاد کرنا

گانا نمبر ۲: آج دل پہ کوئی زور چلتا نہیں
مسکرانے لگے ہیں مگر رو پڑے
روز ہی کی طرح آج بھی درد کو ہم چھپانے لگے تھے
اور اب کیا کہیں کیا ہوئے ہیں
ہم تو ہوئے بے خبر ہم بھی انجان ہیں
بس یہی جان لو تو بہت ہو گیا
ہم بھی رکھتے ہیں دل ہم بھی انسان ہیں
مسکراتے ہوئے ہم بہانہ کوئی پھر بنانے لگے تھے
ہیں ستارے کہاں اتنے آکاش پر
ہر کسی کو اگر اک ستارہ ملے
کشتیوں کے لئے یہ بھنور بھی تو ہے
کیا ضروری ہے سب کو کنارہ ملے
بس یہی سوچ کر ہم بڑے چین سے
ڈوب جانے لگے تھے
عمر بھر کاش ہم یوں ہی روتے رہے

آج کیونکر ہمیں یہ ہوئی ہے خبر
مسکراہٹ کی تو کوئی قیمت نہیں
آنسوؤں سے ہوئی ہے ہماری قدر
بادلوں کی طرح ہم تو برسے نیاں
لوٹ جانے لگے تھے ___ مگر ___

گانا نمبر ۸:- رام کرے ایسا ہو جائے
میری نندیا تو ہے مل جائے
میں جاگوں تو سو جائے
میں جاگوں تو سو جائے
گزر جائیں تجھ پہ دکھ بھری رتیاں
بدل لوں میں تو سے انکھیاں
بس میں اگر ہو یہ بتیاں
مانگوں دعائیں ہاتھ اٹھائے
تو ہی نہیں میں ہی نہیں
سارا زمانا درد کا ہے ایک فسانہ
آدمی ہو جائے دیوانہ
یاد کرے گر بھول نہ جائے
سپن چلا آئے کوئی چوری چوری
مت یوں گائے لوری
چندا کرن بن کے ڈوری تیرے من کو جھولا جھولائے
ختم شد

عملیات تسخیرِ محبوب عُرف ہمدردِ عشّاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زُلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب براری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ خوشامد کرتے کرتے اور جھڑکیاں سنتے سنتے عاجز آ گئے ہیں۔ تو آپ آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کیے ہوئے اصولوں پر چل کر کامیابی حاصل کر لیجئے۔ اب تک اس کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور ہزارہا حاجتمند اس سے فائدہ اُٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی منگا کر فائدہ اُٹھائیے۔

قیمت صرف ۱-۱ علاوہ محصول ڈاک خرچ

عملیات تسخیرِ قلوب

اس کتاب میں بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے عورت مرد سبھی دل کو اپنی مٹھی میں کرنا بالکل معمولی بات ہے۔ گرہستی زندگی کو پُر لطف بنانا بالکل سہل ہو گا۔ جو لوگ عورتوں کی ستم ظریفی سے تنگ آ گئے ہوں۔ وہ اس کتاب کو پڑھیں اور دیکھیں کہ ان کی روٹھی ہوئی بیویاں اور ہر دل کو بیقرار کرنے والے دل کس طرح خود بخود اُنکی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

قیمت صرف ۱/۱ علاوہ محصول ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی